سوال

(147)ایک شخص سنتیں پڑھ رہاتھا۔جماعت کھڑی ہوگئی   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سنتیں پڑھ رہاتھا۔جماعت کھڑی ہوگئی۔ ایسی صورت میں کیا وہ نیت توڑدے یاسنتوں کوپوراکر کے جماعت میں شرکت کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں نمازکی نیت توڑدینی چاہیے کیوں کہ فرض نمازکی اقامت کے بعد کوئی دوسری نمازشروع کرنایاپڑھتے رہناجائزنہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے :

اذااقیمت الصلٰوۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ۔ (ترمذی)

بعض روایتوں میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں۔ الا المکتوبۃ التی اقیمت یعنی جب نماز کےلیے اقامت کہہ دی جائے توپھراس نمازکے سواجس کےلیے اقامت کہی گئی ہے۔ دوسری کوئی نماز جائزنہیں ہے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم ایسی حالت میں لوگوں کی نیت تڑوادیتے تھے۔ بعض لوگ فجرکی سنتوں کوجماعت کے ہوتے ہوئے پڑھتے رہتے ہیں۔ گھرسے مسجد میں آئیں یاوضوسے فارغ ہوں توفرض نمازکوچھوڑکر سنتیں پڑھنے میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ ان سنتوں کوفرض سے پہلے پڑھنے کی اس درجہ کوشش کی جاتی ہے کہ اگرامام التحیات میں ہے تووضومیں دیرکریں گے۔ اورامام کے سلام پھیرنے کے بعد علیحدہ نمازپڑھنے کوترجیح دیں گے۔ یہ طریقہ کارشریعت مطہرہ کے بالکل خلاف ہے۔ مشہورہے کہ فجر کے فرضوں کے بعد سجدہ حرام ہے۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ رات کے فرشتے امام کے سلام پھیرتے ہی نامہ اعمال لپیٹ کرلے جاتے ہیں اورسنتیں نامچہ میں شامل نہیں ہوتی اس لیے ان سنتوں کو فرضوں سے پہلے پڑھنا ضروری ہے یہ من گھڑت باتیں ہیں۔ احادیث میں ان کاکوئی ثبوت نہیں ہے۔ یہ طریقہ فقہ حنفیہ کے خلاف ہے۔ امام قرآن پڑھ رہاہے اوریہ سنتیں پڑھ رہے ہیں۔ اس موقعہ پرآیت کریمہ { اذاجاء احدکم فی المسجدوالامام یصلی فلیفعل بمایفعل الامام } یعنی جوشخص مسجدمیں آئےاورامام نمازپڑھارہاہوتوآنے والے کوفوراًاس رکن میں شریک ہوجاناچاہیے جس کوامام اداکررہاہے۔ صحیح مسئلہ یہی ہے کہ عصراورفجر کے فرضوں کے بعد کوئی نمازجائزنہیں ہے۔ (یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے یاطلوع ہوجائے۔) مگرفوت شدہ نمازان دونوں فرضوں کے بعد بھی پڑھی جاسکتی ہیں جیساکہ امام ترمذی نے لکھاہے۔ وھوقول اکثرالفقھاء من اصحاب النبی ﷺ ومن بعدھم انھم کرھوالصلوۃ بعد صلوٰۃ الصبح حتی تطلع الشمس وبعدالعصرحتی تغرب الشمس واماالصلوٰۃ الفوائت فلاباس ان تقضٰی بعدالعصروبعدالصبح ایک صحابی فجرکے فرضوں کے بعد نمازپڑھنےلگے حضرت کے دریافت کرنے پرصحابی نے عرض کیاکہ فرضوں سے پہلے سنتیں نہیں پڑھی تھیں ان کواَب پڑھ رہاہوں، حضورعلیہ السلام نے فرمایا: ''اذالاباس'' اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مولانا عبدالسلام بستوی شیخ الحدیث ریاض العلوم دہلی ترجمان دہلی ۱۵ جولائی ۱۹۶۲ء۔

جلد 04 ص 237

محدث فتویٰ